سوال

(11) اچھے طریقے سے تلاوت نہ کرنے اور غلطیاں کرنے کی صورت میں گناہ ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قرآن مجید پڑھنا تو بہت ہوں لیکن اچھے طریقے سے نہیں پڑ سکتا اور تلاوت میں بہت غلطیاں کرتا ہوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان شخص واجب ہے کہ وہ قرآن مجید کے الفاظ کو صحیح طور پڑھنا سیکھے تاکہ وہ خوب اچھے طریقے سے تلاوت کرسکے جیساکہ رسول اللہ ﷺ سے امت کو ملا ہے اور جیساکہ اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمایا ہے لہذا قرآن مجید سیکھنے میں مقدور بھر کوشش کرنی چاہیے خواہ اس میں کتنا ہی وقت لگ جائے اور خواہ اسے ایک لفظ بار بار دوہرانا پڑے حتی کہ وہ اسے صحیح طور پڑھنے کے قابل ہوجائے اس محنت کا اسے دوگنا ثواب ملے گا جیساکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ» صیح مسلم صلاة المسافرین باب فضل الماہر بالقرآن الخ حدیث: 798

''اور جو قرآن مجید اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔''

تو بھائی آپ صبر کریں محنت کریں اور ایک لفظ کو بار بار پڑھیں تاکہ اسے صیحح طور پر تلاوت کرسکیں خواہ اس میں تو آپ کو کتنی ہی مشقت کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ اس سے آپ کو یقینا زیادہ ثواب ملے گا۔ آپ جلدی سے اس طرح قرآن ن پڑھیں کہ آپ کو یہ پرواہی نہ ہو کہ آپ صحیح پڑھ رہے ہیں یا غلط کیونکہ قرآن کی بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے حاصل کرکے سیدنا محمد ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا تھا جیساکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٩٢ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ١٩٣ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ١٩٤ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ١٩٥ ... سورة الشعراء

''اور بیشک وشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل فرمایا ہوا ہے۔ اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے دل پر اترا ہے کہ آپ آگاہ کردینے والوں میں سے ہوجائیں۔ صاف عربی زبان میں ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص25

محدث فتویٰ